



## سوال

(331) طلوع فجر سے پہلے پاک ہونے والی اور نماز فجر کے بعد غسل کرنے والی عورت کے روزے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حائضہ عورت پاک ہو کر نماز فجر کے بعد غسل کرے، نماز پڑھے اور اس دن کا روزہ مکمل کرے تو کیا اس پر اس دن کے روزے کی قضا کرنا واجب ہوگی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب حائضہ طلوع فجر سے پہلے پاک ہو جائے چاہے ایک منٹ پہلے ہی سہی مگر اسے اپنی طہارت کا یقین ہو تو اگر ایسا رمضان میں ہو ہے تو اس پر روزہ رکھنا لازم ہوگا، اس کا اس دن کا روزہ صحیح ہوگا اور اس پر اس دن کی قضا کرنا لازم نہیں ہوگا کیونکہ اس نے پاکی کی حالت میں روزہ رکھا ہے اور غسل اگرچہ اس نے طلوع فجر کے بعد کیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے، جس طرح آدمی جماع یا احتلام سے جنبی ہو اور سحری کھا کر طلوع فجر کے بعد غسل کرے تو اس کا یہ روزہ صحیح ہوگا۔

اس مناسبت سے میں ایک اور امر سے خبردار کرنا پسند کرتا ہوں وہ یہ کہ جب عورتوں کو حیض آتا ہے اور انہوں نے اس دن کا روزہ رکھا ہوتا ہے پس بعض عورتیں یہ گمان کرتی ہیں کہ جب ان کو افطاری کے بعد عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے حیض آئے تو اس دن کا روزہ فاسد ہو جاتا ہے، اس کی کوئی دلیل نہیں ہے بلکہ جب غروب آفتاب کے بعد حیض آئے، چاہے ایک لمحہ بعد ہی سہی تو اس کا روزہ مکمل اور صحیح ہوگا۔ (فضیلتہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 290

محدث فتویٰ